وما ینطق عن الهوی ۝ إن هو إلا وحی یوحی

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد

تخریج و فوائد: ابوالحسن عبدالمنان راسخ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ
سنن دارمی
اردو
ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن التمیمی الدارمی
المتوفی ۲۵۵ھ
ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبد الستار حماد
تخریج وفوائد: ابو الحسن عبد المنان راسخ
نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی حافظ مطیع اللہ
جلد اول
انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور
اسلامی اکادمی ۱۷- الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

نام کتاب: سنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی رحمہ اللہ المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد تخریج وفوائد: ابوالحسن عبدالمنان راسخ

نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی حافظ مطیع اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷- الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

مَوْلَاهُ. فَبَكٰى سُلَيْمَانُ وَقَالَ لَيْتَ شِعْرِي مَا لَنَا عِنْدَاللّٰهِ. قَالَ اعْرِضْ عَمَلَكَ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ وَأَيُّ مَكَانٍ أَجِدُهُ قَالَ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ. قَالَ سُلَيْمَانُ فَأَيْنَ رَحْمَةُ اللّٰهِ يَا أَبَا حَازِمٍ. قَالَ أَبُوحَازِمٍ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ يَا أَبَا حَازِمٍ فَأَيُّ عِبَادِ اللّٰهِ أَكْرَمُ قَالَ أُولُو الْمُرُوئَةِ وَالنُّهٰى. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ فَأَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو حَازِمٍ أَدَاءُ الْفَرَائِضِ مَعَ اجْتِنَابِ الْمَحَارِمِ. قَالَ سُلَيْمَانُ فَأَيُّ الدُّعَاءِ أَسْمَعُ قَالَ أَبُوحَازِمٍ دُعَاءُ الْمُحْسَنِ إِلَيْهِ لِلْمُحْسِنِ. قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ لِلسَّائِلِ الْبَائِسِ وَجُهْدُ الْمُقِلِّ لَيْسَ فِيهَا مَنٌّ وَلَا أَذًى. قَالَ فَأَيُّ الْقَوْلِ أَعْدَلُ قَالَ قَوْلُ الْحَقِّ عِنْدَ مَنْ تَخَافُهُ أَوْ تَرْجُوهُ. قَالَ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْيَسُ قَالَ رَجُلٌ عَمِلَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَدَلَّ النَّاسَ عَلَيْهَا. قَالَ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَحْمَقُ قَالَ رَجُلٌ انْحَطَّ فِي هَوٰى أَخِيهِ وَهُوَ ظَالِمٌ فَبَاعَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ أَصَبْتَ فَمَا تَقُولُ فِيمَا نَحْنُ

جاتا ہے اور جو برائی کرنے والا ہے وہ بھاگے ہوئے غلام کی طرح ہے جو اپنے آقا کے پاس جاتا ہے۔'' سلیمان رو دیئے اور انہوں نے کہا: ''کاش میں سمجھتا کہ ہمارے لئے اللہ کے پاس کیا ہے؟'' ابو حازم نے کہا: ''اپنے اعمال کو اللہ کی کتاب پر پیش کرو۔'' سلیمان نے کہا: ''انہیں میں کہاں پاؤں گا؟'' ابو حازم نے کہا: ''نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔ اور بدکار لوگ دوزخ میں ہوں گے۔'' (الانفطار:۱۴،۱۳) سلیمان نے کہا: ''اے ابوحازم! اللہ کی رحمت کہاں ہوگی؟'' ابو حازم نے کہا: ''اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔'' سلیمان نے ان سے کہا: ''اے ابو حازم! اللہ کے بندوں میں سے زیادہ عزت والا کون ہے؟'' انہوں نے کہا: ''صاحب مروت اور عقل مند۔'' سلیمان نے کہا: ''کون سے اعمال زیادہ افضل ہیں؟'' ابوحازم نے کہا: ''فرائض ادا کرنا حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کرنا۔'' سلیمان نے کہا: ''کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟'' ابو حازم نے کہا: ''جس پر احسان کیا گیا ہو اس کی دعا اپنے محسن کے لئے۔'' سلیمان نے کہا: ''کونسا صدقہ افضل ہے؟'' ابو حازم نے کہا: ''مصیبت زدہ سائل کو دینا اور جتلانا کرنے والے تنگ دست کی کمائی کوشش، جس میں احسان اور تکلیف دینا نہ ہو۔'' سلیمان نے کہا: ''کون سی بات زیادہ انصاف والی ہے؟'' ابوحازم نے کہا: ''اس شخص کے پاس سچی بات کہنا جس سے تمہیں خوف ہو یا جس سے تجھے کچھ اُمید ہو۔'' سلیمان نے کہا: ''مومنین میں سے زیادہ عقلمند کون ہے؟'' ابوحازم نے کہا:

فِيهِ. قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَوَ تُعْفِينِي. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ لَا وَلَكِنْ نَصِيحَةٌ تُلْقِيهَا إِلَيَّ. قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ آبَائَكَ قَهَرُوا النَّاسَ بِالسَّيْفِ وَأَخَذُوا هَذَا الْمُلْكَ عَنْوَةً عَلَى غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا رِضَاهُمْ حَتَّى قَتَلُوا مِنْهُمْ مَقْتَلَةً عَظِيمَةً فَقَدْ ارْتَحَلُوا عَنْهَا فَلَوْ أُشْعِرْتَ مَا قَالُوا وَمَا قِيلَ لَهُمْ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا أَبَا حَازِمٍ. قَالَ أَبُو حَازِمٍ كَذَبْتَ إِنَّ اللَّهَ أَخَذَ مِيثَاقَ الْعُلَمَاءِ لَيُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا يَكْتُمُونَهُ. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ فَكَيْفَ لَنَا أَنْ نُصْلِحَ قَالَ تَدَعُونَ الصَّلَفَ وَتَمَسَّكُونَ بِالْمَرُوئَةِ وَتَقْسِمُونَ بِالسَّوِيَّةِ. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ كَيْفَ لَنَا بِالْمَأْخَذِ بِهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ تَأْخُذُهُ مِنْ حِلِّهِ وَتَضَعُهُ فِي أَهْلِهِ. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ هَلْ لَكَ يَا أَبَا حَازِمٍ أَنْ تَصْحَبَنَا فَتُصِيبَ مِنَّا وَنُصِيبَ مِنْكَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ وَلِمَ ذَاكَ قَالَ أَخْشَى أَنْ أَرْكَنَ إِلَيْكُمْ شَيْئًا قَلِيلًا فَيُذِيقَنِي اللَّهُ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ. قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ ارْفَعْ إِلَيْنَا حَوَائِجَكَ قَالَ

''ایسا آدمی جو اللہ کی عبادت کرے اور لوگوں کو بھی اس کی ترغیب دے۔'' سلیمان نے کہا: ''کونسا مومن احمق ہے؟'' ابو حازم نے کہا: ''وہ آدمی جو اپنے ظالم بھائی کی خواہش میں گر گیا اور اپنی آخرت کو غیر کی دنیا کے بدلہ میں بیچ ڈالا۔'' سلیمان نے ان سے کہا: ''آپ نے سچ کہا، آپ ہمارے متعلق کیا کہتے ہیں؟'' ابو حازم نے کہا: ''اے امیر المؤمنین! مجھے معاف رکھئے۔'' سلیمان نے کہا: ''نہیں، مگر مجھے نصیحت کیجئے۔'' انہوں نے کہا: ''اے امیر المؤمنین! تمہار باپ دادا نے لوگوں کو تلواروں سے مغلوب کر دیا اور اس ملک کو زبردستی مسلمان کے مشورے اور خوشی کے بغیر لے لیا۔ حتی کہ ان میں سے بہت لوگ مارے گئے اور بڑی خونریزی کی وہ سے دنیا سے چلے گئے۔ کاش! آپ کو علم ہوتا کہ انہوں نے کیا کہا اور ان سے کیا کہا گیا۔'' پھر ان کی مجلس کے ایک آدمی نے ابو حازم سے کہا: ''اے ابوحازم! تم نے بری بات کہی۔'' ابو حازم نے کہا: ''تو جھوٹ بول رہا ہے کیونکہ اللہ نے علماء سے وعدہ لیا ہے کہ علم کو لوگوں کے سامنے واضح کریں گے اور اسے نہیں چھپائیں گے۔'' سلیمان نے ان سے کہا: ''ہماری اصلاح کیسے ہوگی؟'' ابو حازم نے کہا: ''تم شیخی کو چھوڑ دو اور عاجزی کو تھام لو اور مال برابر تقسیم کرو۔'' سلیمان نے کہا: ''ہمارے لئے مال لینا کیسا ہے؟'' ابوحازم نے کہا: ''تم اسے جائز طریقے سے لو اور اس کے حقداروں میں صرف کرو۔'' سلیمان نے ان سے کہا: ''اے ابو حازم! آپ کو کیا ہے آپ ہمارے پاس رہیں آپ کو ہم سے فائدہ پہنچے